ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔

شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	/-[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و ادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

اس وقت کی وضع منقول ہے کہ سیاہ گھوڑے پر سوار تھے سیاہ لباس پہنے تھے سیاہ عمامہ باندھے تھے غرض کہ سوائے ریش مبارک کے کوئی چیز سفید نہ تھی اس سے یہ مسئلہ استنباط کیا گیا کہ سواد (سیاہ رنگ) کا پہنا جائز ہے۔ایک صاحب نے سوال کیا آپ کا روزہ ہے یا نہیں چپکے سے کان میں فرمایا انا صائم میں روزے سے ہوں اس سے یہ مسئلہ نکلا کہ مفتی ف۱ خود یوم الشک میں روزہ رکھے اور عوام کو نہ رکھنے کا حکم دے غرض کہ حاصل جواب یہ ہے کہ آپ نے ان دونوں صاحبوں کے مراتب میں فرق نہیں کیا انھوں نے یہ کہا دونوں قوتوں میں کتنا فرق ہے لیکن دونوں مرتبوں میں بھی تو کتنا فرق ہے۔

عرض: حضرت خضر علیہ السلام نبی ہیں یا نہیں؟

ارشاد: جمہور کا مذہب ف۲ یہی ہے اور صحیح بھی یہی ہے کہ وہ نبی ہیں زندہ ہیں خدمت بحر انھیں سے متعلق ہے اور الیاس علیہ السلام بر (خشکی) میں ہیں۔(پھر فرمایا) چار نبی ف۳ زندہ ہیں کہ اُن کو وعدہ الہیہ آیا ہی نہیں یوں تو ہر نبی ف۴ زندہ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ۔

بیشک اللہ نے حرام کیا ہے زمین پر کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جسموں کو خراب کرے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔

انبیاء ف۵ علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایک آن کو محض تصدیق وعدۂ الہیہ کے لئے موت طاری ہوتی ہے بعد اس کے پھر ان کو حیات حقیقی حسی دنیوی عطا ہوتی ہے۔خیر ان چاروں میں سے دو آسمان پر ہیں اور دو زمین پر۔خضر و الیاس علیہما السلام زمین پر ہیں اور ادریس و عیسیٰ آسمان پر (علیہما السلام)

ف۱ یوم الشک میں مفتی روزہ رکھے عوام کو نہ رکھنے کا حکم دے۔ ف۲ خضر علیہ السلام نبی ہیں صحیح ہے۔

ف۳ چار نبی ایسے زندہ ہیں کہ ابھی ان پر وعدہ الہیہ آیا ہی نہیں۔

ف۴ ہر نبی زندہ ہے اس کا حدیث سے ثبوت۔ ف۵ انبیاء پر ایک آن کی محض تصدیق وعدہ الہیہ کے لئے موت طاری ہوتی ہے پھر انہیں حقیقی حسی دنیاوی عطا ہوتی ہے۔

عرض: حضور ان پر موت طاری ہوگی۔

ارشاد: ضرور كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔ (پھر فرمایا) جب یہ آیت نازل ہوئی كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جتنے زمین پر ہیں سب فنا ہونے والے اور باقی رہے گا وجہ کریم رب العزت جل جلالہٗ کا۔ فرشتے بولے کہ ہم بچے کہ ہم فنا ہوں گے فرشتے خوش ہوئے کہ ہم بچے کہ ہم زمین پر نہیں جب دوسری آیات نازل ہوئی كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ملائکہ نے کہا اب ہم بھی گئے۔

عرض: حضور ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آسمان پر جانے کا واقعہ کیا ہے۔

ارشاد: آپ[1] کے واقعہ میں علما کو اختلاف ہے اتنا تو ایمان ہے کہ آپ آسمان پر تشریف فرما ہیں۔ قرآن عظیم میں ہے:

وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا۔

ہم نے ان کو بلند مکان پر اٹھالیا۔

بعض روایات[2] میں یہ بھی ہے کہ بعد موت آپ آسمان پر تشریف لے گئے۔ ایک روایت میں یہ ہے کہ ایک بار آپ دھوپ کی شدت میں تشریف لئے جارہے تھے، دوپہر کا وقت تھا آپ کو سخت تکلیف ہوئی خیال فرمایا کہ جو فرشتہ آفتاب پر موکل ہے اس کو کس قدر تکلیف ہوتی ہوگی عرض کی اے اللہ اس فرشتہ پر تخفیف فرما فوراً دعا قبول کی اور اس پر تخفیف ہوگئی اس فرشتہ نے عرض کیا یا اللہ مجھ پر تخفیف کس طرف سے آئی ارشاد ہوا میرے بندے ادریس نے تیری تخفیف کے واسطے دعا کی میں نے اس کی دعا قبول ہوئی۔ عرض کی مجھے اجازت دے کہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوں۔ اجازت ملنے پر حاضر ہوا تمام واقعہ بیان کیا اور عرض کیا کہ حضرت کا کوئی مطلب ہو تو ارشاد فرمائیں۔ فرمایا ایک مرتبہ جنت میں لے چلو عرض کی یہ تو میرے قبضے سے باہر ہے لیکن عزرائیل ملک الموت سے میرا دوستانہ ہے ان کو لاتا ہوں شاید کوئی تدبیر چل جائے۔ غرض عزرائیل علیہ السلام آئے آپ نے ان سے فرمایا انھوں نے عرض کیا حضور بغیر موت کے تو جنت میں جانا نہیں ہوسکتا فرمایا روح قبض کرلو انھوں نے بحکم خدا ایک آن کے لئے روح قبض کی اور فوراً جسم میں ڈال دی آپ نے فرمایا مجھ

ف[1]: ادریس علیہ السلام کا آسمان پر ہونا ہمارا ایمان ہے جانے کا واقعہ علماء میں مختلف فیہا ہے۔

ف[2]: ادریس علیہ السلام کے آسمان پر جانے کی چند روایات۔

کو دوزخ و جنت کی سیر کراؤ حضرت عزرائیل علیہ السلام دوزخ پر لائے طبقات جہنم کھلوائے آپ
دیکھتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے عزرائیل علیہ السلام وہاں سے لے آئے جب ہوش ہوا تو عرض کیا۔
یہ تکلیف آپ نے اپنے ہاتھوں سے اٹھائی پھر جنت میں لے گئے وہاں کی سیر کرنے کے بعد۔
عزرائیل علیہ السلام نے چلنے کے واسطے عرض کیا آپ نے التفات نہ فرمایا پھر دوبارہ عرض کیا آپ
نے جواب نہ دیا پھر جب انھوں نے عرض کیا تو فرمایا اب چلنا کیسا جنت میں آکر بھی کوئی واپس جاتا
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو ان دونوں میں فیصلہ کرنے کے واسطے بھیجا اس نے آکر پہلے حضرت
عزرائیل علیہ السلام سے سارا واقعہ سنا پھر آپ سے دریافت کیا کہ آپ کیوں نہیں تشریف لے
جاتے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔ اور میں موت کا مزہ چکھ چکا
ہوں اور فرماتا ہے: وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا۔ تم میں سے ہر ایک جہنم کی سیر کرے گا اور میں جہنم کی
سیر بھی کر آیا ہوں اور فرماتا ہے: وَ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ۔ اور وہ لوگ جنت سے کبھی نہ نکالے
جائیں گے اب میں جنت میں آ گیا ہوں حکم ہوا میرا بندہ ادریس سچا ہے اس کو چھوڑ دے۔

عرض: حضرت خضر علیہ السلام کی لقا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا نہیں!

ارشاد: لقا[1] ثابت ہے (پھر فرمایا) کس نبی کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے لقا نہ ہوئی۔ سب[2] اولین و
آخرین و انبیاء و مرسلین نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیت المقدس میں نماز پڑھی حضرت جامی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

در آں مسجد امام انبیاء شد
صف پیشیناں را پیشوا شد

نماز اسرا میں تھا یہی سرعیاں ہوں معنیٔ اول آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

ف ۱　حضرت خضر علیہ السلام کا حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے لقا ثابت ہے۔

ف ۲　سب اولین و آخرین نے بیت المقدس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔

(پھر فرمایا) یہاں تمام انبیاء اور مرسلین کے ساتھ نماز پڑھی اور بیت المعمور میں سب انبیاء اور امت مرحومہ نے بھی۔ کچھ لوگ پہلی صف میں تھے کچھ دوسری کچھ تیسری اور کچھ ان صفوں میں تھے جو بیت المعمور کے باہر تھیں فرق مراتب میں تھا ان میں کچھ کے کپڑے سپید تھے اور کچھ کے میلے۔ سپید والے صالحین ہیں اور میلے ہم جیسے گنہگار، پڑھی سب نے بیت المعمور میں۔

عرض: حضور بعض لوگ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیتے ہیں پھر نیت باندھتے ہیں۔

ارشاد: نہیں چاہئے بلکہ بعض لوگ تو پہلوان کی طرح جھٹکا بھی دیتے ہیں۔

عرض: حضور مسجد میں بدبو کے ساتھ نہ جانا چاہئے اگر کوئی دوا ید بودار لگائی ہو تو کیا کرے۔

ارشاد: کھجلی وغیرہ میں اگر گندھک وغیرہ لگائی ہو تو مسجد میں حاضری معاف ہے ایک صاحب فرائض کا ایک استفتا لائے کہ سوتیلی ماں کی اولاد کو ترکہ پہنچتا ہے یا نہیں اس پر ارشاد فرمایا یہ عجیب سوال ہے ایسا سوال اب تک نہیں آیا مستفتی یہ چاہتا ہے کہ دھوکے سے اس کے موافق لکھ دیا جائے اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ جواب کے سوچنے سے پہلے سوال کو سمجھے کہ اس میں دھوکا تو نہیں ہے۔ ایک مرتبہ ایک صاحب میرے پاس استفتا لائے کہ زوجہ نے ایک مکان اپنے شوہر کے ہاتھ بیع بلا بدل کیا اب زوجہ کے مرنے کے بعد وہ مکان اس کے ترکہ میں ہوگا یا نہیں۔ میں نے کہا میں اس وقت تک فتویٰ نہیں دے سکتا جب تک بیع نامہ کی نقل نہ لاؤ۔ فقہائے کرام لکھتے ہیں کہ بیع بلا بدل کے یہ معنی ہیں کہ بیع تو ہوئی لیکن اس کا معاوضہ قرض ہے ادا نہیں باطل ہے یعنی بلا معاوضہ بیع کرنا اور ہمارے یہاں عرف میں بیع بلا بدل ہوا میں نے ان سائل سے کہا اگر بیع بلا بدل کی صورت ہوگی تو یہی ہوگی اس کے سوا نہیں ہو سکتی۔ غرض بیع نامہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہی صورت تھی وہ اسی مسئلہ کو شاہجہاں پور لے گئے اور لکھا لائے کہ بیع بلا بدل باطل ہے اور وہ مکان اس عورت کا ترکہ ہے مجھے لا کر دکھایا چھ سات مہریں بھی تھیں (پھر فرمایا) مجھے چاہئے تھا کہ اسی وقت اس پر جواب لکھ دیتا۔ پھر فرمایا حضور اقدس ﷺ کو اختیار تھا خواہ حقیقت پر حکم فرمائیں یا ظاہر پر لیکن اکثر احکام ظاہری پر

ف ۱ بیت المعمور میں سارے انبیاء اور امت مرحومہ نے حضور کے پیچھے نماز پڑھی۔

ف ۲ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھا کر پھر چھوڑ کر باندھنے کا حکم۔

ف ۳ بیع بلا بدل کا حکم اور یہ کہ ہمارے عرف میں بیع بدل کسے کہتے ہیں۔

ف ۴ حضور اقدس ﷺ مختار ہیں چاہیں حقیقت پر حکم فرمائیں یا ظاہر پر لیکن اکثر حکم ظاہر ہی پر فرمایا۔